تصریحات

بوسنیا کے مسلمانوں کا مسئلہ نہایت نازک صورت اختیار کر چکا ہے۔ سرب فوجیں بوسنیا میں داخل ہو کر خون کی ہولی کھیل رہی ہیں۔ وہاں کے عیسائی صلیب لٹکا کر معصوم بچوں اور عورتوں کو ذبح کر رہے اور اعلانیہ نعرہ لگا رہے ہیں کہ ہم ساڑھے چھ سو سال قبل کا انتقام لے رہے ہیں۔ ان کا اشارہ صلیبی جنگوں کی طرف ہے "المدینہ" کی ایک رپورٹ کے مطابق ۵۰ ہزار مسلمان قتل اور ایک لاکھ سے زائد بے گھر ہو چکے ہیں۔ اقوام متحدہ بالعموم امریکہ بالخصوص عمداً چشم پوشی کئے ہوئے ہے۔ دیگر ممالک میں مداخلت کے حیلے بہانے تلاش کرنے والا امریکہ اس مسئلہ میں اندھا بہرا اور گونگا ہو چکا ہے "**صم بکم عمی فھم لا یعقلون**" امریکہ کی تابع سلامتی کونسل اور اقوام متحدہ جیسے مسلم کش اداروں سے ابھی تک وابستہ رہنا ذلت و رسوائی کی انتہا ہے۔ امت مسلمہ کو چاہئے کہ وہ متحد ہو کر اپنی الگ اقوام متحدہ اور سلامتی کونسل تشکیل دے۔ جب تک مسلمان ہر مسئلے میں خود مختار نہیں ہو جاتے ذلت و رسوائی ان کا مقدر رہے گی۔ اللہ ہمارے حکمرانوں کو ہدایت دے۔

(۲)

سعودی عرب مصر شام اور اردون نے عراق کی مذہبی بنیادوں پر تقسیم کی مخالفت کی ہے اور امریکہ کو خبردار کیا ہے کہ ہم کسی ایسی کوشش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ ان ممالک کا یہ جرات مندانہ اقدام ہے۔ اگر دیگر معاملات میں بھی اسی طرح اتحاد کا مظاہرہ کیا جائے تو امریکی عزائم کو شکست دی جا سکتی ہے۔ پاکستانی حکومت کو بھی چاہئے کہ وہ اپنے بزدلانہ موقف سے دستبردار ہو کر ان ممالک کا ساتھ دے اور امریکہ کی بے دام غلامی ترک کر دے۔

(۳)

اسلامی اتحاد کی نام نہاد اسلامی حکومت کی طرف سے سودی نظام کی جس انداز سے ترجمانی کی جا رہی ہے شائد کوئی کافر حکومت بھی یہ انداز نہ اپنائے اس صورت حال پر اتحاد کی حامی درباری جماعتوں کی طرف سے ٹھوس ردعمل کا سامنے نہ آنا اس سے بھی زیادہ حیران کن ہے۔ حکمرانوں کی پیشانیوں پہ نمودار ہونے والی سلوٹوں کو دیکھ کر اسلوب تبلیغ تبدیل کرنے والے نام نہاد علماء ہی نظام اسلام کے عدم نفاذ کے اصل مجرم ہیں۔ اللہ ان کو ہدایت دے یا ان پر اپنا قہر مسلط کرے۔